

سیرت النبیؐ

اقوام کا یہ سہ سہی خیر گیت ونستی کو لو پیدا ور عالم ان سرزم کشمیری ورن کو فرو وہ ہو کہ
بجائے بیجا طلاق ورن و ان سرزم کے کتاب فیض امتسابی وضع حالانہ بیجا علی سوم

ISSUED

کالیست مکتبوں

مع کتاب صافی جان تن سخی

مع کتاب صافی جان تن ستمیام
 1965
 CHECKED
 سندیو پاس

CHECKED

سینہ پوسٹ

بحسن ترتیب قدرت پیرا ابوہر کو بندہ سہا رئیس کول ضلع علیگنڈہ و قلعہ الہ آباد

[illegible]

الاصحاح ١٨٨٦

فصول و ضمیمات کو بطور مختصر شائع کرتا ہوں اور زبان قلم نیا زخم کر ٹھیک ٹھیک طریقہ بیان کلام سے باز رکھتا ہوں محمد الیٰہ صیغہ موصوف بن بن جو سبب تالیف
لکھا ہے۔ آج راجہ قوت نفاذ قومی کا۔ دلیاں و برائین اعلان کیا ہے **فصل اول** میں بیان قومی مشعر بہ نسبت حال و دیرینہ روایات ہے بذریعہ ویدیک
و تحریکات عدالت اُسکا اثبات ہے **فصل دوم** میں خود سری جیت گیت جی اور آگنی اولاد کی پیدائش کا حال منظر کیا ہے۔ بہ تصدیقی اُسکے دہرم منظر
واثر الیٰہ شیعروں اور پورانوں کا حال و ریاضی **فصل سوم** میں حال غرت مذہبی و نسبت منہی فرقر کا لیکھ کا ذکر ہے اس ثبوت میں تمہائی اور
اداسوئی کا حال اسلج ہے **فصل چہارم** میں قوم کابیت کا سنا حسا علی پر متاثر ہونا قوم فرما ہے۔ حقیقی حال غفلت و شوکت مورثوں کا جو الکتبت
رکھا ہے **فصل پچیس** میں تردید انوال مختلف و غلط خانات قوم کی کمی ہے۔ ہر سوال کے جواب میں یہ تحریر اسخ و تحقیق دی ہے۔ اس فصل کے
ضمیمہ اول میں عدالتوں کی تحقیقات کامل اور فیصلوں کا حال ہے **ضمیمہ دوم** میں پوجی کا تذکرہ ہے ونگالہ و دو راہ و دیگر
وغیرہ سے مطلب ہے **فصل گیارہ** میں بکوال وید و شاستر بر لوں کے اوصاف کا بیان ہے **ضمیمہ سوم** میں رکہ وید کی اشو لایں سورتر وغیرہ
سے بالعموم گوتر اور پردہ کا نشانہ ہے جن کا بڑا و فرقر بہ نسبت شری و ریش پر مطابق ارشاد وید ضرور ہے
ضمیمہ متفرق میں خطوط وغیرہ اذ اسلام و اصدا کی نقول تحریر ہیں پھر اس کا کابیت ہاٹ شالا و سما جا الہ آباد و دیگر مدیات قومی کی تصویریں
ہو ایہہ مولف نے اپنی جانب سے تحریر جدید کرنی کا استقامت شدہ کیا ہے۔ انہیں کہندہ واقعات و دیرینہ حالات کی بیانیہ کما حقہ مزید
دیا ہے۔ انہیں ش اگرچہ انصاف و یکدہی کے مولف کی ویدہ دی ہے اسنت و افروتن کہیں گے۔ ایسے بزرگوار سردار قوم کا ادا و پاس

فرغیدہ دل و زبان پر اور اس کو شیش و کاشش پر جو تمام ترجمہ کرنا حق انصاف و ایمان ہو۔ بواوید حوالہ جات اس صحیفہ متبرک کے مجاہد مساندیدہ
 و شاکل مشرق پیدا ہوا۔ متوسعتی و غیرہ کتب مذہبی کے درس کا دل شہید ہوا۔ بہا بہارت و غیرہ ترجموں کو ہم پر بخایا اور اپنی فہم کے
 مطابق انتخاب مضامین ضروری متعلق بقوم صحیفہ موصوف سے دہرانت و سنگل وید و ملت و غیرہ کا دیکر کتب سے چتر خزیر میں لایا۔ پھر چتر شہا
 بحوالہ تخریرات ستہ شائع اضلاع و امصا کر کیا۔ احباب نے خرمیمان اضلاع در دست کو حقانیہ مذہبی سے خبردار کیا۔ اکثر تیر طبع بعبانیت
 ایجا رجوان شیعہ مواقع پر بلا انتظار وقت حامل ہوئے مختصر پر شجرت گر گمبویہ و طائر کیا اور کار تیری متروک ہو پاسن کے شامل ہو گئے
 مگر ایمان بدستوری ہی چاغلے اندہ ہوا۔ حضرت امار جان کے موروثہ نصیبے کھڑکا کبھیرا برہمنان متبر اگر وہ عکیدہ از خدا ملاحظہ کی۔ بذریعہ
 پرا شجرت گمبویہ کرارنے کے سبب اندر جھجکی کر پر نہ خیالات سے باز آئے اور طالع خلاف کو اصلاح پر نہ لائے۔ شہود بران ہونے فز کا لیت
 کا ہنوز خیال ہو۔ فرمایا درج بر طبع عقین لایکا طال ہو۔ ہوا ویدان حالات حیرت افزا کے میں نے خدمت الہی سرمدی انگد شاستری جی میں اطمینان
 حال کیا بخیر واقفیت حال قوم کا لیت آہوں نے سننا کر ارارنے کا اقبال کیا۔ بہ اطلاع اس نوید کے عکیدہ سے پہلی بھیت آیا واقعات ماضی کو
 زبان پر لایا۔ سخاوت مہا گمبویہ و یکت متوسعتی و اماردارد شخ سے لکھا دے۔ استعانت قلم بلو جیتی پر شادی کلکرا اور توجہ کامل فشی تیری بہر
 متبر برہمنی بھیت نے بہت جلد صورت قائم دیکھا دی۔ بہمن ستاری اس کتاب کے شاستری صفی موصوف نے ایک کتاب موصوف بہر کا لیتہ ہو بدی
 سے شکوائی اسکے مساند نے اصلی حقیقت اس کا سیدھ کل کی بواغی دیکھائی چو کہ وہ زبان سنسکرت تھی اشکو کون کا حوالہ پورکت شستری بران ہو سکے

اس سے تحریر کیا اور آؤں کے بعد مطلق سے مجبہ ضرورت مضمون مختصر چھپاٹا لیا۔ ہر چند اس خامی تحریر میں صرف ایک فرقہ کا لایا گیا ہے
مگر حقیقت کل فرقہ فرقوں کی یہی کیفیت عدنان ہے۔ دانش مردان فرقہ دوسرے اس تر ترجمہ ہو گیا وغیرہ ویکت کو ہر المقصود مجبکہ علی فرارین۔ دیگر فرقہ
کو ایک حال یا مثال تصور فرما کر دسیان نہ لگاؤ اور یہ بھی واضح رہے کہ جو لوگ ہر چاروں روئے کے مطابق چار سندسیا نشان دیتی ہیں اسی کے بھی کسی
ترتیب نہیں ہوئی کہ یہ خلاف اصول وید ہر فرقہ کے نامزد کسی عمل خاص کی جدا جدا ترکیب نہیں ہوئی۔

اب تحریر پر آنیچت بھی سمجھ کر جو یہی بدی زیرِ علم ہے اُنکے اِخام چھپانے میں کسی مبلغ اور چند اہم تر ہر باقیہیں کہ تہمت میں چھپکرتیا رہو جاوے گی
مواقع طلب پر ہو چکا ہو کلہ مطلب میں معین و مددگار ہو جائیگی اسیکا انتشار خاطر اسباب ہر قصد و ہوا و نوید کامیابی سے یہ خیر اندیشی ہو گی کہ
سود ہو آئین غم آئین۔

سری چت گت جی مہاراج کی پیدائش کا حال جو پہرہ صراحت کیسا خیر پڑاؤں میں سطوہ ہوا اُنکے بعض کا نہایت مختصر خلاصہ بنظر ایضاح حال
کالبتہ ہو، سے مذکور ہے۔

بھکٹ مہاراج

بھکٹ مہاراج سری چت گت جی کے سری برہما جی نے چت گت جی سے مخاطب ہو کر فرمایا تم ہاری کالی سے پیدا ہوئے اسلئے کالیستھ نام ہو زمین
پر چت گت نام سے معروف ہو نہک وہ بھی تیرے کیرا اسلئے دوسرے نام کے ہو زمین ہمیشہ سری اجاڑت کے ہو جب اویسے فرما ہو۔ کشتھری برہمن
کے جو دوسرے آیت ہی کا پالن کرو۔ اور زمین پر تو جہم کے ساتھ غفلت پیدا کرو۔ دیکھو اشوک ہو پویش پیران منقول کالیستھ ہو

नयनी रातरसमुख ललसाका यस्य स रक्तः चित्रगुप्तेनाभाधेयानो मुवि मविधयसि ॥ एस्मि एस्मि विवेकायै धर्म एवमुक्त्वा
विधिरिभवतु ते वससमा नौ प्राप्य निरुच्य लाम् ॥ इति विलोचि तै धर्मि बालनी ये यथा विधि

پدم پوران سنسکرت

اس میں اس قدر ہے کہ جب لندھو سری چیت گیت جی کے برابر جی ہمارے نے انکو دردم راج کے پاس بھیجا تو ایک ویدافال انسان نے پتھر
کا کام شروع کیا۔ یہ پتھر پائیا نی دیوتاؤں میں عالی مرتبت ہمیشہ کیسے میں جو بن پائو الا ہوا۔ یہ پتھر جو جیوں سے ہمیشہ اسکو دردم راج سے
اس کے ساتھ لایا گیا اس نے کایتھ ذات کہلائی اس کی اولاد میں بھگت گوتر کے کا یہ پتھر پڑا ہے۔

रथ्या दौ स दस लक्षै रस प्रये प्राणिनां विधिः द्वा रां ध्याने स्थित स एव सर्वे क्लया दुर्निमित्तः ॥ चित्रगुप्तदत्तियक तो धर्म एव संविदः
प्राणिनां सदसत्कर्म लेखा यस नियो जितः प्रत्युत्पातौ द्विय नौ मो देवा प्रयो यज्ञ भुक् सदा भोजनं च सदा तस्या दातुं सि दीयते
द्विजैः ॥ ब्रह्म का यो देवो यस्मात्का य एवो जातिर च यते नाना भोगे आरुच्य तं दुःखाः क्लयाणा भुवि सन्ति वै ॥

کریچران

سری کرشن جی مہاراج کرشنی سے فرماتے ہیں کہ دردم راج کو کے پتھر میں دیوتاؤں کا مکانات بنائے ہوئے ہیں

[illegible]

महाराष्ट्रराज्ये श्रीगणेशाय नमः

اسی طرح اور اسیے قریب پیشتر مذکور سری پت گیت بی مہاراج کے اہلبیلا کام و سفینہ جم سنگھتا اور نرنے سندھو و قندھرنے و دوم سندھو
دسکند پان بر ہوت کر کہند و لاسی کہند و مہا سہارت افسا سن پر پناہ دیناے ۱۳ اشوک ۱۵ برہ گوتھم سنگھتا سحر قی و اجم و سیا مہا تم و سیا مہا

پھر رگ جنتا ہی دوت لہندا اہلے عا و فیرہ میں کی مستدرج میں

چہرہ زرد چمکا ہی ورت لہندا دھماکے کا وسیعہ۔ تین بی سہج بن
اب ہمارا جیت گیت جی کے بران اور کرم کر بتو میں جو حال دیداد اور مگر قی کے سطور میں اوکا مذکور ہوتا ہے۔
یہ جو بدبشت پہرہ بد اہم میں ہم کا بدل کھنڈی لکھا اور اندھ چوہہ کون میں اک یہ جیت گیت جی بھی ہیں یہ بات ترین کرم سے عموماً ثابت
و ظاہر ہے۔ - رہائی بھر دیداد فیثد برہما تر جہشت پت برہمن -

यान्येनानिदेवनाहनाहानिन्नेवफलाः लोभोरुद्रः पञ्चन्योयमः सहसंअयजुर्वेदीयथानपथत्रास्तथाका

دوسرا شعر کہ جس میں غزل کی نسبت ہے اور اس کا

اس شعر کا شعر ہے کہ جس میں غزل کی نسبت ہے اور اس کا
 اس شعر کا شعر ہے کہ جس میں غزل کی نسبت ہے اور اس کا

اس شعر کا شعر ہے کہ جس میں غزل کی نسبت ہے اور اس کا

اس شعر کا شعر ہے کہ جس میں غزل کی نسبت ہے اور اس کا

اس شعر کا شعر ہے کہ جس میں غزل کی نسبت ہے اور اس کا

اس شعر کا شعر ہے کہ جس میں غزل کی نسبت ہے اور اس کا

اس شعر کا شعر ہے کہ جس میں غزل کی نسبت ہے اور اس کا

اس شعر کا شعر ہے کہ جس میں غزل کی نسبت ہے اور اس کا

اس شعر کا شعر ہے کہ جس میں غزل کی نسبت ہے اور اس کا

بھی چہتری رہا اسکا بدمعاش کہ وہ کیا فیوض نے ستا چہرا نام دہرم ستا ستر کے گرتھ میں لکھا یہ کہ کا شیخ لکھا کہ اور لکھتے ہوئے ہیں۔

सुखदः गान्धः देवनाथ गुणगुणदेवः

ہوا سورتی کا قول پر گر لنگ لنگ اور لنگ لنگ راج گئے آئندہ لنگ ہیں۔ اور راج کے انکس میں برہمن اور پتھری شامل ہو گئے ہیں۔

राजस्य पुत्रस्य शास्त्रजया कलिवर्षो हिरण्यमधिकं दत्तं कनयाङ्गं समुदाहृतः

بہا س اسعراقی کا تولد ہو کر شہرت پئے دہرم شاستر اور دینا دین پئے دیند خزان گنگا سے گنگا دوج دہرم اور دینیکا اور دیکاری ہو نما بہت ہو اور قبول شاستر کے قوم کا حصہ گنگا اور لیکھا کہ ہیں اور یہی بات یا گہر لک اسعراقی میں بھی ہو۔

श्रुताध्यायनसंपन्नं गणकं कारयेत्तु पदम्भादि व्यासः श्रुताध्यायनसंपन्नो धर्माश्च ताः सत्यवादिन इत्यादि
यादवत्त्वः

دشمنوں و ہر دم شائستہ کے ساتھ قبائل کا قتل و غارتگری کرتا ہے کہ قوم کا لیتھو، باجیہ کے لیکھک اور اور ہر کاری ہیں۔

یہ ہے پراسرار سفر کی دلی دعا سی دی وئی اشد ک کے حضور نے کیا ہے تھو کا لیکر لے کر جاکر سجا کا اور مگر ہی ہونا ثابت ہو۔

راجاधिकरणे तन्निपुणकायस्यं कनम । नदभ्यस्तक एचिहितं राजसादिकं लेखमिति प्रवृत्तम्-

दृष्टादधत्तेनान्कुर्वीद्वर्मेतानार्थसाधकान्तेष्वकावयिष्यद्यस्यान्तेष्वकृण्विहैवेषामइमिरुहत्याहारः

مذکور اولاد و سہری سیت سیت جی مہاراج

سہری مہاراج کی دو شاویان جو تین اُن سے بارہ ایک پیدا ہوئی انہیں کی اولاد یہ بارہ فرقہ کا لیتھوئے ہیں مائٹھر۔ ہٹاکر۔ سکینہ سہری دا

گورائسٹ۔ کرکٹ۔ کھم۔ کلہشٹ۔ سورج وچ۔ بالیکلی۔ ہٹانہ۔

مذکور شاوی و پوہا ہر فرقہ کا

ان بارہوں فرقوں میں شل فرقہ کے ہر ایک فرقہ میں بہت گتہ اور پور ہیں لہذا ہر فرقہ کا بواہ حسب دستور جوان کے گتہ اور سرور عاکر اپنے ہی فرقہ کے دوسرے گتہ میں ہوتا ہے کسی دوسری فرقہ کے ساتھ نہیں ہوتا مثلاً فرقہ مائٹھر کا مائٹھر یا تھہ اور جھٹاکر کا جھٹاکر یا تھہ ویتس علیہذا۔ غیر کفر اور بوبہ عورت کیسا تھہ گز شاوی نہیں ہوئی اگر کوئی مرد غیر کفر عورت گہ میں ڈالے تو وہ ذلیل بھاٹا ہو نیکو و اسکی تہا کہ انہیں اختیار کرتے ہیں غیر شکوہ اور غیر کفر عورت کی اولاد بقبلا بہت کم نسبت اولاد کے ترکہ عورت سے حصہ نہیں پاتی اور نہ اسکو پٹیا پانی دینے کا ادھکار ہے۔

مذکور خور و لوس بھاکر کا

اسی فرقہ کے لوگ جاوانگ عالم میں پہلے ہوئے ہیں غالب گوی کوشتہ زمین کا خالی ہوگا لہذا بوجہ امتداد زمان و تبدیلی رسوم کوہر کے دوسرے کی مثل معروف ہے بعض ملک میں نام قوم و رسم و طلاق قدیم کا تبدیلی ہو گیا اور اسمیں لیا تھل واقع ہوا کہ اب ایشا مل اور کجاچی اسوئی کہانا پینا نامکمل پس جیسا کہ بہتوں اور ویشمول میں دستور کرکھانے پیئے ہر فرقہ کا تہہ کا جدا جدا ہے ان تمام فرقہ کا تہہ ہر تہہ میں جی دھک فرقہ

برای

ان مالک میرین کا جب حضور نے نام لکھا تو حضور قدیم الایام سے اول میں لطیفاً لقب راوی یا مٹھا کر یا کنور یا اللہ۔ یا مستی کا استعمال ہوتا رہا ہے اور اور انھند
و قسیر میں لالہ اور منشی فی غنیہ مسطور ہے بہن اور عدالتی میں انہیں محبوبی بولے اور لکھارے جاتے ہیں۔

میں نے

ہر خدا اس فرقد کی عزت مذہبی و منہوی کے اظہار میں نہایت مستند و یرتہ احوال برہم و پشوت و عرفی و برہد براسر عرفی و دیاس عرفی و پاک و کائنات کمر
 و رست کہہ و یرتہ و دی و دینا کشرا و دیگر احوال کہ پیشتر ان مند و یرتہ بران و ششش کہہ مند و یرتہ سنگلہ پتی و غیر و چنگو صاحب کا پیش
 اہنہ و لوجی نے لہجہ اہت قائم بالترتیب رقم فرمایا ہر مند و یرتہ بران جو کلب خیر و الی ملک ہو تی انکی اولاد اسد و تم کہ گشت و یر
 سو جو بری اور جنہوں نے عہود سلطین بنخلیہ و اورده و نظامیہ میں شائبہ اعلیٰ و خطاب را جی و دبیر الہ و لد و مشی اللہ و ک و غیرہ بروز و قدر و خطایہ
 و سر واری بروز باوجود اصل کے وہ تاجیا اپنے اسی لقب و شہوت ہو چکے اور لدہ انکی اولاد بھی اسی لقب سے معروف و مخاطب ہی ان
 سلطنت فیض و یرتہ میں جس کسی کو بجلد و یرتہ خواہی ایم غدر خطاب را جی ملا اسکے و رقیعہ باندہ بنام جانشین منتقل ہوا اور جنہوں نے بھینہ کلا
 مخاطب عالی جنہوں کو کستاسری و حج ہائیکورت و سب حج و کستاسری و دی و دی کلا سری و منہوی و تحصیل داری و دو کالت و تحیرہ پائی وہ سب

ہرگز نہ ہو کہ

[illegible]

کر چند خاندان کام کے وہ جیہو اتر را کر کسی تالیف یا ساری انگلی جی میں ڈال دینے کا دستور ملتا اور ہرگز سند کا کوئی ایک بھی بدست ہی رسد میں نہیں ملتا کیونکہ ہر ایک کے
بواہ کہ مرگمک کہ مر میں اجزا میں بعض خاندانوں میں جیہوینے کی بھی رسم جاری ہو کر عام طریق ضرورت تبدیل ہو گیا۔ ہر جن شکستہ غیرہ میں لفظ اداس نام
بیچھے استمال کرتے ہے اور غریبی خواہی ان طریقہ جو خلاف وید و شاستر میں ہمارا مسلک قرار دیتے رہے مثلاً اگر کسی شخص کو گائتری منتری پڑھنا
نہ دے اور وہ الفاظ تباہ کیے جیہو نکلا شکستہ میں نشان صحیح مناسطہ اور جو متوسل ہو پاس کے یا دوائے انکا باخدا جیہو جو اگر کتب شاستر میں درم۔ اور یا اگر
سری برہما جی نے ایک گائتری منتری سیکھ کر وہ گائتری کہتے ہیں اپنی اہل و کول کو پڑھائیں کیا تباہ ہر مردان گائتری منتری کہ فرشتہ کی زبان پر جدا جدا کندہ کی اور طریق

سند ہو پاس بھی ہر قوم کی کتاب میں علاحدہ علاحدہ مطبعہ و مطبعہ

مذکورہ راجع اشتر اعلیٰ قواعد حیر کا بوجہ کثرتی برہن ہونے اس فرقتہ کے

پروا دیاسطی کے متفرضان نے اس بارہی فرقتہ کی نسبت یہود و خیرات شریعہ کرنا اور طرس شیوہ شرفا بقالات غلات شکستہ تباہی نامنا سبب جو حکام عصر
ویدیشی لہنا جنہرض و مانہندی ان ناز خایان مندرشت کے بزرگان فرقتہ نے بقا م سری کا شی جی سہا قایو کی آئیں اصرار دور دست و دور دیش -
کو رویشیں - پیٹلا ریشیں - آریا ویشیں - کاٹیم ویشیں کے نامی پندتوں نے بجا وید مقدس کیوں کہتے بھیجے اور انکے ٹپے جاسکے لہہ ٹپے ٹپے بدوان
پہرت سری کا شی جی اوچو دیاجی تہراجی نے سہا ہا میں مکر کے سہا شے کہتے اور بہت سی انتخاب پامپین کرتہ پوان اور رسالہ جات و قوارخ کندہ ہو ورا جگالائی
داسیلا و انگلیتہ جی وایا ویدکرہ جات حالات کا استحال اور جی فیصلہ پانماندہ عدالت اعلیٰ سرپوری کر نسل و مانیکوٹ ٹاوی مشرقی و جنوبی و جیہوین ہزار دران و اولیاست

اور پرائے اور اقوال سے گزیر پیشروان راہ چاروں کے سہ سہ جہیزین ملاحظہ ہو تو بحسب طبیبان نام واضح ہوا کہ یہ فرقہ کا تسخیر کا کشتی بران پر کسی دور سے
فرقہ میں شامل نہیں مگر نہ مضافی اقوال بعضی واقفوں کے پانچواں بران جو چنانچہ لمبہ طویل مرآتیکے بتوقع تمام اس شخص میں متہ دیگر حالات قومی کتاب لاجواب
کا تسخیر تھوڑی طبع ہوئی کہ بدستہ اس کے فرقہ مخالف نے بذریعہ حکم عہدہ صفائی تلقین جاری لبد معائنہ اس کا رد والی اور واقفیت حالات واقف کے کا لیستہاں
چٹ گیت دشتی اسلام شہر شہر نے بالعموم اور اسلام غری نے بالخصوص اپنی دہر شہر شہر بران کی پابندی قبول فرما کر لبد کرنے پر اچھٹ معمول کے یکسو ہو گیت
دار کیا اور دونوں وقت کی سند بیا اور تریں اور گاتیری جا پ وغیرہ لینے چچ مہا لہر کا لہر اور پرا تو شروع فرمایا۔ چونکہ یہ فرقہ برہمنوں کا یا تو بوجہ ناواقفی
ولا علمی یا بوجہ خیالی ہو وہ شہر و شہر پہنچنے ہمارے فرقہ کے اب تک مراسم ہر ہر مال کی تباہی میں عار کر سنا ہو اور یہ سب تو حکو اسی خلافت میں کہہنا پسند کرنا ہے لہذا یہ
کہ تریں خاک کو پڑے کہ بند سہا کا تسخیر تاخیر کیل عدالت دیوانی اگر وہ خلاف لالہ غوب مال صاحب کیل جو وہ سما کن کو مل ضلع جلیگڑہ بذریعہ اس تحریر کے والا خدا کا بیستہ
سری چٹ گیت دشتی میں دست بہ تارائی بن کر سنا ہو۔ آقا آپ سب صاحب اپنے حالات واقوال زمان ماضی بر خیال فقر آکر اپنے تئیں داخل فرقہ تھوڑا
نہر بہرین بالیقین شہر کی بلن جائیں۔ دوسرے بوجہ انقلاب زمان و گردش دوران جو دوسرے مذہبی و فرائض دینی جات کریم و چار کریم کے ترک ہو تو تریں یا
انہیں تبدیل بدل طاقع ہوا ہو اگر کو بد بند پورک مل صحیح اور درست کر لیں اور ان سب حکم کا مکمل وقت قیام عمل سے تازان مگر بہ لحاظ بران حسب شاستر علی میں ان لوگوں
کیوں نہ چاہے ہم پر قیام ہوئے سے بہرہوری دینی و دنیا ہے جیسا کہ سری گیتا جی میں ارشاد ہوا ہو۔ سہ دوسری مدغم شہر یہ دوسرے مہیا بہیا

و شیخ مراد خان شافعی کے تجویزات مناسبت فرما دیں اور کارکنان کو تہذیب کا مایا می نمود کر سہا ملین کرنے بدین تا و تفکیک برآ بہ مقصود اور تہذیب سے
 منسلک ہر قسم میں استعمال لفظ اس کا ترک و ناکار ہوا اسکے لفظ درما کے حامل ہو جتے۔ چوتھے آئندہ کے لئے ایسا انتظام فرمایا جیسے کہ کسی حالت اور وقت
 موجودہ یا تبدیل زمان میں کسی فرد میر سے اپنے دہرم کرم میں فرق نہ آوے۔ پانچویں کو ابتدا و عمر یعنی جبکہ انکی زبان سے الفاظ صاف و صحیح بہ آواز ہونے
 شروع ہوں وہ دید منتہی تک ضرورت پوچھیں ہر قسم میں پیرتی سو پا کر آئے جاویں اور قبل اس سے کہ مدارس سرکاری میں لے جوں تحصیل علوم سمجھے جاویں ہر قسم
 بھاشا اور سنسکرت کی پڑھائی جاویں تاکہ اپنے سنت کرم **dharma karma** اور **karma** کے بھائی عامل ہو جاویں اور سرکاری کیتا جی تاکہ کاماٹ کر لیا کیوں
 اس عمل سے جو اندیشہ ہمارے دور دراز تبدیل مندرجہ وغیرہ کے پیرامون خاطر میں بہرہ ور ہو رفہ ہو جائیگے۔ چھٹے یہ بھی یقین فرمایا جاوے کہ شرافت و قوی
 سخاکرم برآ کر اس عمل میں نوع ہوتی تو عجیب نہیں کہ یہ فرقہ اسی قدیم گرامری میں مرکب ہو کر برخواستہ طلب بہرہ ور ہو جاوے جیسا کہ ملکہ بنگالہ میں ہو گیا دیکھئے
 نظم عدالت ٹائیگرورٹ کلکتہ مطبوعہ انڈین لارپورٹ پوٹھری مارچ ۱۸۷۱ء۔ ستاتویں اگر زبان خمیدہ یا لہجہ اسکے حسب مہایت دید مقدس ۲۲ برس عمر تک
 رسم کہنہ عروت و دامن کرانیک کی سوجہ سے ادا ہو تو یہ ضرور ہو کہ زبان شادی زیر پرندہ عمل میں لائی جاوے کہ اس وقت خاص میں دواوی اس رسم میں وقت
 مطلق ہزوی اور لمبہ بیوی بویت جیسا کہ فرقہ برہمنوں میں دستور عام ہے کہ کسی نزدیک خاندان یا بزرگ قوم سے گاتیری مشترک اپیدیش اکھوٹو کر دیتے ہیں اگر
 ہمارے فرقہ میں بھی یہی عمل ادا ہو جاوے تو عین مناسبت و جباہ اور اخلاص شرفی میں اسے سطر سیر پہ طریقہ رائج ہے۔

آپ وہ ہدایات مناسبت چکا ملحق ان شعروں سے ہو گا بطور انتخاب بحوالہ دید و شاستر تحریر میں علامہ پیر اشک بایندی ضرور ہے۔
سری برگ جی فرماتے ہیں تمام چیز کے ماننے والے محن جی نے جس کسی کا جو دہرام اپنے گزرتھ منوسرتی میں لکھا ہو وہ سب یہ میں ہے۔

استاد کو غیر دودھ اریسیا منوسرتی۔ برہمن شتر دیویش انہیں تینوں بران کا اسٹا شتر میں اور کلکھنا اور کسی کا اور کلکھنا۔ ۱۶ انہیں
شاسترین لکھے ہوئی کرم کو کرنے سے اور شدت کرم کرنے سے اور اندر کے مطالاب میں مشغول ہونے سے آدمی پر اچھت کر نیلے لایا ہوتا ہے۔ نمبر ۲۲ یا زعم
اریسیا ایضاً۔ گیان روپی شتر سے تمام شاستر کو دیکھ کر دیکھ کر پان جان جا کر اپنے دہرم میں رہے۔ نمبر ۱۷ اور ساتی دودھ ایضاً۔ دید اور شاستر میں
جو دہرم کہا ہے اس دہرم جو آدمی کرتا ہے سو اس لوگ میں کیونکہ اور پرک میں سکھ پاتا ہے۔ نمبر ۱۸ ایضاً جس کرم کے کریمین دوطرعی سرت ہو وہ دودھ
پانچ ہیں اور دودھ دہرم ہیں اس بات کو متوانے کہا ہے۔ نمبر ۱۳۔ ایضاً سورج اور سورج است میں اور سورج اور شتر کے شتر میں ہیں
تینوں وقت ہوم کر نیلے دے دیں لکھے ہیں انہیں جو اچھا معلوم ہو کہ کرے نمبر ۱۵۔ ایضاً ہر روز غسل کر کے پاک ہو کے دیویش تیر و لکھ شریں کر کے دیوتا
کا چوبیس کر اور لکھ میں ہون کرے۔ ۱۶ نمبر ایضاً

برہمن شتری ویشی تینوں بران دوجا کہلاتے ہیں یعنی ایک پنج مان باپ سے ہوتا ہے اور چوتھا بران شودھ لکھیا ہے
وہ لایق شاستر نہیں اور کوئی پانچواں بران نہیں جو اسکو کہ نمبر اور پچاسی۔ انوسرتی۔ کریم سنسکار۔ جات کرم۔ پچا لکھ۔ برت بندھان
سنسکاروں سے برہمن شتری ویشی کے پنج کا دوستی اور کریم سنسکار ویشی چھوٹ جاتا ہے۔ ۱۷ نمبر اور پچاسی دودھ ایضاً۔ دید کا پڑ سنسکارت ہوم

کی سبیل (یعنی کوہ پیما) نہیں ملتی اور کشتی مردو راہی کام کا تران (دولہ کی پیشکش کہوں کے ساتھ تین لڑکے - ۴۴ نمبر الضیاء - سوچ مورتی میں نہیں ملے
 کشتی ہنگامہ (یعنی پیرا)۔ بلج (یعنی گتھی) کی کرنا تین لڑکی، ایک لڑکین یا ناخ کا ٹھکانہ کرنا نہیں کہہ سکتی شری ویش یہ لڑکی ایک تین پانچ کا ٹھکانہ
 کہہ سکتی - ۴۳ نمبر الضیاء - کس کا جنم جو بہن کو سزا دینا چاہیے - ۴۴ نمبر الضیاء بہن کی کا یا پراس کا ڈنڈا اور
 چتر سڑی کا کہہ سکتی بلو لڑکی اور کا نو لڑکیا - تہریت سلسلہ کیس شکانا ساکان کہہ نہیں لڑکیا - سب ڈنڈا دل اور ہمدرد سے رہت سند پوجا سمیت رہے
 اور انہ میرے لڑکے اور ایک کرے دلدار اگر کہے وہ کہت نہ رہے - ۴۵ - دندو دان کہے سورج کا اپنا تنان کہے دینے سورج بچے سناٹے ہوئے اگر کہ پوجن کہے
 بد پور کی پھانگے - ۴۶ - برکتی شری ویش یہ تینوں بہن کے برہمن پوری بھی لگائی کے پاگ میں تہریت سلسلہ پانچ ہمت میں ہو تہریت کو کہوں -
 ۴۷ - نا بکھی دسی ان سے اول پھانگے اور جو بہن چار کا اہان نہ کرے اس سے مانگے - ۵ -

(یہ چھ) کہہ سکتی کوئی لڑکے کو پانچ لڑکیاں سنو اور گھر میں سوتے کے پرمان مطابق کہہ سکتی اچھا عمار سے کرادے -
 مذکور کا تہریت پانچ لڑکی کا بعد پانچ لڑکی کے برابریہ مشکہا کہنے ۶۶ برس سے زیادہ سور والو کا
 بہن کی شری ویش پہ تینوں بہن دُج کہلاتے ہیں اکو برس کا تہریت اور کاردی - پانچ لڑکی سوتے ہوئے جو گھر کا تہریت کی کے اچا سچ کرنا ہی سوتے ہیں ہی امر سے
 آجری ویشی پانچ لڑکیوں کو - ۴۸ - آجیادہ سبائی ہمتو سوتی - ۴۹ - ہائیں چوڑیں برس تک بہن کی شری ویش کی کا تہریت تہریت سلسلہ قائم رہتی ہی لڑکی اس کی کہ
 حال ہو گیا اور کاردی لڑکی - ۵۰ - ۴۹ نمبر الضیاء - اس کے بعد تینوں کے ادکار نہیں رہتی تہریت کا نام برابریہ لڑکی اور بچے لڑکی کے تہریت ہی ہوتی ہے یہیں ۴۹ نمبر الضیاء - انہ

کی سب سے بڑی سمجھوتہ ہونے لگے۔ شاہ جیو کا کہنا کہ جس تک پٹنہ نہیں ملتا وہ فائدہ نہیں۔ ۱۰۔ نمبر ایضاً۔ جن کو کھتری ویش کا گائیتری بدھ جو آپدیشی ہوا اس کو قتل کر دیا۔ کہ اگر یہ کھتری جو میں نے کھانا پیا ہے۔ ۱۱۔ نمبر اشوک ادھیائی ۱۱۔ منومرتی۔ غلام کا نام لیے شوہر کے سپرد کیا گیا والا اور دیو کو نہ پرستے والا برہمن کھتری ویش پر پٹنہ سمجھوتہ کی خواہش کریں لاگو ہو بھی کہ حیرت کا پدیش کرنا چاہیے۔ ۱۲۔ نمبر ایضاً۔ برہمن کھتری ویش میں تینوں برات و دنیا میں برہمن کو آپدیش کرنا، دشن کو تینوں پالا۔ اشوک ۱۱۔ مہا بھارت انوساسن پر اب ادھیائی ۱۱۔ دید پستے ہوئی تین برہمن جو پٹنہ سمجھوتہ میں وہ بھی پاک کر دیا لاگو کیوں کہ ہدیائی پر ہونے کا کوئی فائدہ نہیں۔ ۱۳۔ نمبر اشوک ادھیائی ۱۱۔ منومرتی۔ جس باب کا پٹنہ سمجھوتہ کیا اس باب کو درکنے واسطے اس کی طاقت اور پاد دو فو کو دیکھ کر یہ سمجھوتہ کو جو زیر کرنا چاہیے۔ ۱۴۔ اشوک ادھیائی ۱۱۔ ایضاً۔

اس میں سے بھی برہمن سمجھوتہ ہو جائے گی اور اس کی معینت کے لیے عمل بخلا اور بھی خرچہ کیے گئے ہیں ۱۵۔ منمن کل وید منتر میں آئینہ منتر خاصا ممکن نہ تھا اور مثل عمل کیو یہ پست کے انصرام اس کا عمدہ ہدف وقت العمل سے متعلق ہے۔

پنگو رسندھو پارسن کا

کر کہ جو چاہے کر چلا کر جو چاہے کر کے پہلے پورنا آ جاگاں کے سے اسدھو پارسن میں کئی سندھیا کی پریت سکھا دی۔ ۱۶۔ نمبر ایضاً منومرتی انگوٹھا ترینی کنڈھا۔ ایضاً پٹنہ کا سولہ سلسلہ۔ ۱۷۔ برہمن پٹنہ پر جاپت تیر کہہ پھارے ملے تہہ کا اگر بیٹے پر اوپر تیر کہہ پھارے۔ ۱۸۔ نمبر ایضائی پٹنہ میں گھڑی یا دو گھڑی رات دوی اشوک دھرم اپنے پراکھاری کا نام رخصتے پر ہر کہہ سمجھتی کام دو دو کا خیاں کرے۔ ۱۹۔ نمبر ایضائی ۱۲۔ منومرتی۔ پٹنہ ضروری کہ ہم اپنی شوری و غیرہ سے ملے نہ کہ شوری کر کے۔ ۲۰۔ دیو کی دلی خواہش ان سے کہ لا کر اکیلے پورے دوسروں کو پارسن کی مری پٹنہ بن کر چھوڑت کہاتاری۔ اشوک ۱۲۔ ادھیائی ۱۱۔ منومرتی۔

قافح ہو کر بارگاہ سال سائیکال کی سند یافتہ دین و دنیا کی کتاب ۳۹ و غیر الفیاض پہلے بیوں باب ۱۲ جمع کر کے دو دفتر مندرجہ و دی ناک کا ان اٹلہ مندرجہ و دی
 اپنے چھاتی اور میراں سب کو پانی سے چھوڑے ۱۰۰ ادھیائی ۱۲ بکریاں اور کلبہ جو کرسٹل میں چھینا ہوا ہے ایک انتہائی تہائی میں بیٹھ کر
 پیترا لینے پانی کی وصفاتی ہے آجین کرے ۱۱۱ اچھ کر نے میں برہمن چھاتی تک شتری گلے تک دیشی زبان تک شورو اور تھو تک پانی کو دینا اور
 بائیں کندھے پر چھوڑنے سے اچھتی لینے سب اور راستے کا ندھے پر رہنے سے پراچین اچھتی لینے اب سب اور کتھو لینے گلے میں رہنے سے
 منجھتی کھلاتا جو ۱۲۳ پوزیب دسھین کھیر کر کرنا کے اس کے بعد پھیکر پوزیب شری سے پوزیب کر تین دا پڑنا کام کرے تب او نکار کہنے کے لایق ہوتا ہے
 ۱۰۰ اکا کا رکھار ان تینوں ابھو رکھو اور تھو تھو سوہ انکو بھی برہما جی کے تینوں وید کہ جبر سام کے نکالا ۱۰۰ انہیں تینوں وید سے ایک
 ایک پاؤ کا تیری کا بر مہا جی نے نکالا ۱۰۰ اذناک تھو تھو سوہ اسکو اور کا تیری کے تینوں چوں کو رکھو دو نو سندھیا میں وید پڑھنے والا
 پراچین تین کے لئے نو چوں پانچ ہوں ۱۰۰ انہیں تینوں کو کا بر کا بر مارا ایک ہند تک پڑے تو پڑے تھو پڑے جیہ جیہ سطر ۱۰۰ ساتھوں
 سے چھوٹا ۱۰۰ جو برہمن شتری ویشی ان تینوں کا اپنے وقت میں نہیں پڑتا اسکی سادہ لوگ تہا کر تے ہیں ۱۰۰ پری تینوں یعنی ادنیٰ تھو تھو
 سوہ کا تیری وید کا کھیر اور پرم آما کے لئے کار وازہ ہے ۱۰۰ جو شخص کامل ہو کر تینوں برس تک سرور انہیں تینوں کو ٹہے وہ بھیک ہوا ہو کر
 برہمن سرور کو پڑے ۱۰۰ اوگک یہ وہم برہم ہے برہما نام پرم تپ جو کا تیری سے پکا لوی نہیں کہ تپ رہتی کہ سوجی لونا اچھا ہو ۳۸ وید میں لکھے
 ہوئی سب کرنا اس شریو والی کہ کر اور مہر برہم کاروبہ لایزال جو ۱۰۰ گدھے سے اپنا شجیب دس گنا زیادہ ہو کر جک پارس کے رہنے والے بھی کہ تینوں

سن پینو اے جیسے اس جیسے شوگن زیادہ ہوا اور جو جیب دلیں جیب چاہا کہا ہوا اور ٹھہر نہ لیں تو وہ جیب اُلٹش سے ہرگز نازا زیادہ ہو ۸۵ جو چاہا بلکہ کیا ہے
اور ہو جی کیم یہ سب جیب کیم کے سولہویں ہے کہ بھی نہیں پونچے ۸۶ اپنے اپنے پیشوں سے ایڈیو کو روکے جیسے کہ دعوائ کہو کو کو کہا ہے وہ کتاب
لئے یہ پانچواں اندر نہیں نہ لگنے چاہئے ۸۸ اندر کی گنت میں ہونے سے جو دہی ہو تھی انکو بنیو نہیں نلگا دی تو یہ سب کہہ دیا ہو ۸۹ آپا ہی ہو سب
اندرو کو اور دلی اگر اپنے قابو میں اسطرح کہ جس میں بہ کو تکلیف نہ ہونے پوری ہوا تو حاصل کریں ۱۰۰ پر اثر کالی کی سند سیکارنے سے رات کا باب
چوٹیا ہی اور سائیکال کی سند کیا کر نیے دن کا باب چوٹیا ہی - برائے کال میں کا تیری کا جیب کڑا ہے جب تک سورج کا درشن نہ ہو اسطرح
سائیکال میں جیب تک تاوے نہ رکھا ہی وہیں ۱۰۱ رو ایضا - ۱۰۲ جو آدمی دو دو وقت کی سند یا نہیں کرتا وہ سورج کی طرح سمیوں صبح کرے
باہر نکل جانا ہے - ۱۰۳

۱۰۴ وہ دن لیز نماشی کے بہم آد - ۱۱ - سے روپ میں کڑا اسپرل سب سے بھر جیہا ناسکا دیا کرتا یہ پانچواں ہیں

۲۱ ملک و رنج مہا گنیش کا

کرہت کے گہر میں چولہا سل بنا جھاڈو ادھلی منزل پانی کا گلاڑا ان سب کو کلام لینے میں جن بوسے ہیں ۷۰ نیز ادھیسی تھوڑا ان پانچوں کے پر السجست کو کچا
 پانچ مہا گنیش کو گڑھ تہہ لگتے ہی کریں ۷۱ پانچ مہا گنیش یہ ہیں دید کا پڑھنا پتروں کا ترین ہون کرنا بل دینا ایتھہ کا پوجن ان سب کو جانا سلسلہ
 برہم گنیش پتھر گنیش دیو گنیش ہوت گنیش منشی گنیش کہتے ہیں ۷۰ جو کوئی سادہ تہہ کے موافق ان پانچوں مہا گنیش کو کرتا ہی وہ روز مرہ کی سہا سہتی
 جان کشی کے باب سے پوچھتا ہی ۷۱ جو کوئی دیوتا ایتھہ بہت پتھر اور اچھے کو کہنا نہیں دیتا دھیتے ہی موا ہی ۷۲ آہست بہت بہت برہم
 پرانت یہ پانچ گنیش ہیں ۷۳ ان پانچوں کو سلسلے سے چپ ہوتوں بہت بل انیشہ پڑھا پتھر ترین کہتے ہیں ۷۴ جسطرح ہوا کے سہارے سے
 سب چیزیں لینے کا انداز دیتے ہیں اویلی طرح اگر بہت آتھم کے سہارے ہی سب اشروا لے رہتے ہیں ۷۵ رشتہ پڑھنا ایتھہ ہی سب گہر ہوتوں سے
 ہو جن کا سر لگتے ہیں ایسے ان سب کو آں مل دینا چاہیے ۷۰ وہ پڑھنے سے رشتہ کی دیو جادو ہو کر نکلتے سے دیوتا کی دیو جادو کر کے نہ ہو تو کی
 پوجا اگن والے سے منکر ہے پوجا لہان سے ہو تو کی پوجا بدہ سہت کرنا چاہیے ۷۱ کہہ گنیش دیو گنیش ہوت گنیش پتھر گنیش ان سب گنیش کو جتنا کہتا
 دھوڑے ۷۱ ہلک اور ہیسی ۷۲ منور ہی ۷۳ پنج مہا گنیش میں ترنگی منت جو مل کر م کہا ہی وہ اگر ذہن چپے تو اگن کا بہت برہم ہو کر دیو بن کر آتے
 کر رہتے دیو کی منت ہو جن نہ کر دے ۷۴ نیز ادھیسی تھوڑی سنسکا رت ایتھہ نام اگن میں پوجا کے دیوتا کہیں گے اگنوں ان واقع بدہ سہت
 بہت دیو ہی ۷۴ - اگن سوم اگن سوم دشوی دیو دھنوشور ۷۵ - کہہ اگست پرکاشیت دیوتا پتھری شوست کرتے ان سب کو

آہستہ دلدے ۸۶ اچھے بھکاری سے ہوں کر کے سب دشنامیں بڑھ کر سن کر دم سے اندر برانیم چندہ ان سکوا اور انہوں کے سب کو بلو بیٹھ کر
 وہ اور پیش میں مرت کو مل استہان میں جل کو رسول اکرم علی کے استہان میں منبش بہت کو ۸۷ ہر ستر پرش کے ستر پادہ ہر میں کرم و شری
 جسدہ کافی و استو شہیت ان سکیکو دلدے ۸۹ دسوعے دلورین ہونے والے ہوت رات میں ہونے والے ہوت ان سکوا اکاش میں دلورین
 و استو پرش کی پیچھ میں سہیلہ ہم ہوت کو بل دیوری بل رہنے سے جو ان کے وہ دشمن و سامن تہوں کو دلدے ۹۱ سنگ بیت دوم پاپ کی
 کو ۱۱ جو ٹاکیر ان سب کو استہان میں میں دیوری ۹۲ اس طرح بل کرم کے کرہ جن کی ہر جن کے پہلے اتہدہ کو ہوجن کرانے اور ہر ہم جاری
 بھکاری کو بھکیا دیوری ۹۳ بدہ دلورک کو کو دلدے سے جو پہل ہوتا دیوری پہل ہکاری کو ہیکہ رہنے سے کرشت آشرم والا پاتا ہے ۹۵
 دیکھ سہانت اور اتھ جانے والے ہر ہم کو آدر سے پتہ دلورک بھکشا لامل دیوری ۹۶ دیوتا رش ہر منشیہ ہوت ان کے منت کہہ کر کے
 اور سارہ ہوجن کر کے جو بچے اسکو کرشت ہوجن کر کے - ۱۱۱ غلور سیا دی ۳۲ منو ہرمی

سری کیشائے منہ

اقوام کا ستھ سری چتر کیت ونشی کو لوید اور عالمان کشتی درن کو تہ
ہو کہ تہنا یغیا خلق درن و تہرم کا فیض نساب صافی جانی بن موسوم بہ

سندھ و پاکستان

بحسن ترتیب نامہ ندرت پیرا بابوہ گویند سہا رتیں ل ضلع علیگٹھ وکیل عدالت پٹو

مطبع لیرری سوئیٹری ملی من طبع ہولی

[illegible]

डोकारस्य ब्रह्मा नद्विविर्गो यत्री छंदोऽग्निर्देवता शुक्लो वर्णः सर्वकर्मा रंभे
 विनिर्योगः ३ सप्तम्या हरीनां प्रजापतिर्नद्विविर्गो यत्र्युष्टिर्गन्तुष्टु प्रहृती पंक्ति
 त्रिष्टुब्धगत्पञ्छंदास्य निवाद्यादित्य वहस्स्य निर्वहणो न्युर्विभुर्देवा देवता
 अन्ननादित्य प्रायश्चित्ते प्राणायामे विनिर्योगः ४ गायत्र्या विभ्या मित्र नद्विविर्गो
 यत्री छंदः सविता देवता निरुन्वस्व सुपत्न्युने प्राणायामे विनिर्योगः ५ शिवा
 प्रजापतिर्नद्विविर्गो पदाभायत्री छंदो ब्रह्मा निवायु हव्यो देवता यज्ञः प्राणा
 यामे विनिर्योगः ६

یہ ایک مرتبہ پرایا نام کر۔ پرایا نام میں میں کر ام میں۔ اولیٰ پورک لینے چاہا نام کا۔ دوسری کہ ایک یعنی اونکا دم کا۔ تیسرا کہ ایک یعنی اونکا دم کا۔
اسکی ترتیب یہ ہے کہ پرایا نام کا نام لکھا جائے۔ بائیں تختے مال کو بند کرے اور دستہ لپیٹ۔ کوڑے اور دم چڑھاوے اور بائیں تختے بند کر دے۔ دوسروں کو بند کر دے۔ بائیں تختے
دائیں تختے کو انکو تختے سے بند کر دو داغ لینے لالٹ میں دم اور کے اور دستہ بند کر دے۔ پھر پڑے۔ پھر دستے تختے کو بند کر دے۔ بائیں تختے
کو کہلوئے اور دم چڑھاوے ہوئے پھر دستہ بند کر دے۔ کوڑے لینے پورک کہ ایک رکھک کی حالت میں ایک ایک مرتبہ تینوں مرتبہ کوڑے
اور جب پرایا نام کا ایک پاس یعنی مشرق ہو جاوے تو سرسہ طاقت میں بجایا ایک ایک کے تین تین بار مرتبہ صورت کو پڑتا جاوے
اور حالت پورک نامہ میں سری بشرج جی کا وہاں کر کے اور بجالت کہ ایک سر دی میں سری برہما جی کا اور بجالت کہ ایک لالٹ میں

سری ہستی جی کا وہاں کر کے۔ اور تین بار سری علی کی کرنے سے ایک پرایا نام ہو گا۔

ओंभूः ओंभुवः ओंस्रः ओंसहः ओंजलः ओंनयः ओंसन्यम ओंसतस
विपुर्वरेण्यं भयो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात् ओं आपो ज्योती
रसो सुतं ब्रह्म भूभुवः स्वरो न्॥ ॐ

چند مرتبہ کو پڑے۔ اور دستہ بند کر دے۔ اور پڑے۔

स्तव्यश्चमेति ब्रह्मा कर्मभिः प्रकृतिश्चंद्रः सूर्यो देवता अणामुपस्थाने निविनियोगः ॥

ॐ स्वयंश्रमामन्युश्चमन्युपतयश्च मन्युक्तेभ्यः षोडशो रक्षाणां पदं व्या
 पापमकार्यमनसावाचाहस्ताभ्यां पद्मासुदरेण शिखायां च तदवबुधपुत्र
 किंचिद्वृत्तिं मयि इह महामापो मृतयो नो स्वयं ज्योतिर्विक्रुहीमि स्वाहा ॥
 व्यापो हि हेत्यादि च चस्य निधुं हीप अहियार्थव्रीह्यदः व्यापादवनामा
 ८ जने विनयो गः ॥ १९॥

८ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥
 ८ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥ १९ ॥

ॐ व्यापो हि ह्यमयो भुवः ॥ १९ ॥ ॐ नान उर्यो दधात नः ॥ १९ ॥ ॐ महि रणाद्य चक्ष रे ॥ १९ ॥

ओं द्योवः शिवतमो रसः ॥ ओं तस्य भजयेते ह नः ॥ ओं उग्रानी शिवमातरः ॥
 ओं तस्मा अरं गमामवः ॥ ओं यस्य ह्ययायुः शिवयथ ॥ ओं व्यापेजनयथा च नः ॥
 ॐ ह्रीं ॥

दुपलादिवेत्यस्य को किलो राज पुत्र अहसि रजुष्टु कंदः ॥ आपो देवता सो आ
 मया वभुथे विनियोगः ॥ २९ ॥

ॐ ह्रीं ॥

ओं दुपलादिव मुम चानः शिव नः ॥ स्नातो मलादिव पूतं पावित्र्येणैवाज्यभाषः
 शुधंतु मे न सः ॥ ३० ॥ ओं अथ मरुणा स्वस्त्याय नमः ॥ अहसि

ॐ ह्रीं ॥

रजुष्टुष्टुदोभावततोदैवतमभ्युमेधावभुवेविनियोगः ॥२३॥
ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

ॐ नमो न च सत्यं चाभीष्टानां प्रसोध्य जायत ततो ह्यजस्रमननः स्मृष्टो अर्णवः
समुद्रादर्थवाहयि संवत्सरे अजस्रत तद्वाहो ह्यस्य विवर्तनो वशी
सूर्याचंद्रमसो धाता दया धर्तृ मकल्पयन् विवंचयिषीं चां तदिहामयो रसुः ॥२४॥

अनश्चर सीति निरश्चीन अहवि रजुष्टुष्टुदः आपो देवता अपा सुप्रसूति विनियो
गः ॥

ॐ अनश्चरसि भूनेषु गृहायां विश्वतो मुखः तं यद्वास्त्वं वयं वदकार आपो ज्योतीरसो

उदुत्तमं जातवेदं सं देवं वहंति केतवः दृष्टो विधाय स्वर्ग्यं ॥ ३ ॥ चित्रं देवानां सुदृगादीकं
 चक्षुर्मित्रस्य वरुणा स्यान्नेः ॥ ४ ॥ आयाया धीमित्री ॥ अंतमिष्टां स्वर्ग्यं आत्मा
 जगत्स्य वश्वा ॥ ५ ॥ ओं तच्चक्षुर्देवहितं प्रस्ताव्युक्तमुच्चरत् ॥ पश्येम शरदः शनं
 जीवेम शरदः शनं ॥ ६ ॥ पृथुग्राम शरदः शनं प्रवचाम शरदः शनं मदीनाः स्व
 म शरदः शनं भूयश्च शरदः शनं ॥ ७ ॥ ॐ

ॐ तच्चक्षुर्देवहितं प्रस्ताव्युक्तमुच्चरत् ॥ पश्येम शरदः शनं
 जीवेम शरदः शनं ॥ ६ ॥ पृथुग्राम शरदः शनं प्रवचाम शरदः शनं मदीनाः स्व
 म शरदः शनं भूयश्च शरदः शनं ॥ ७ ॥ ॐ

ओं हृदयाय नमः ॥ ८ ॥ ओं भूः शिरसे स्वाहा ॥ ९ ॥ ओं भुवः शिरयो वषट् ॥ १० ॥ ओं स्वः कवचाय नमः ॥ ११ ॥
 य हं ॥ १२ ॥ ओं भूर्भुवः नो नाम्नां वो वषट् ॥ १३ ॥ ओं भूर्भुवः स्वरात्राय फट् ॥ १४ ॥ ॐ

ॐ तच्चक्षुर्देवहितं प्रस्ताव्युक्तमुच्चरत् ॥ पश्येम शरदः शनं
 जीवेम शरदः शनं ॥ ६ ॥ पृथुग्राम शरदः शनं प्रवचाम शरदः शनं मदीनाः स्व
 म शरदः शनं भूयश्च शरदः शनं ॥ ७ ॥ ॐ

ओं का हस्य द्रुसा न ह वि र्ग य ची छंदो नि र्देव ता सु ह्को व लो जि प्र वि नि
 यो गः ॥ त्रि या ह्म गी तः प्र जा प ने ऋ वि र्गो य च्चु षि ग नु पृ ष्ठ स्य नि वा य
 दि त्वा दे व ता जे प्र वि नि यो गः ॥ गाय त्र्या वि ष्वा मि त्र ऋ वि र्गो य ची छंदः स वि
 ता दे व ता जे प्र वि नि यो गः ॥ ते जो सी ति दे वा ऋ य यो गाय ची छंदः शु कं दे व तं
 गाय त्र्या वा ह ने वि नि यो गः ॥ ३

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ १ ॥

ओं ते जो सि शु क्र म स्य सृ त म सि धा म ता मा नि प्रि यं दे वा ता म ना धु ष्ठं दे व य
 ज न म सि ॥ ४ ॥

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ २ ॥

गाय त्र्य स्ये क प दी द्वि प दी त्रि प दी चतु ष्प द्य प द्म से न हि प द्म से त म स्ते नु रि धा
 य द र्श ना य प द्म य षो ऽं से सा व लो म ॥ ५ ॥

पितृवदः

त्रिभूरी

وضفہ عالی کو وقت تریں کے ایک لگانا جو چاہے در کہنا چاہے اگر تریں کے لئے طے کے بابتا جو در خطی ہو تو یا میں متہد کے جو پنجے برانگو چاہیے طے اگر کرد ویدی پر اس شان کردی۔ اگر دریا یا لایا میں اتفاق ہو تو سب کو موت سے پہلے تریں کرے۔ اگر کو ذرات یا گھر برانگو حصول اس شان ہو تو بعد سندیا مسیح کے تریں ہونا چاہیے

طریق تریں کا یہ ہے۔ اول علی ایک پوری کتاب چاندی یا سونے کی اگر پوری ہو تو ایک چاندی یا سونے کا اسکا نام انکی میں ہے کہ اور اور بے بیخ و بھک

तपस्याम्

देवर्षिपितृभानवानां स्वपितृणां तपस्यामहं करोमि

अथानुक्तमोदवाइममहं क्षात्तवपोज्जिखम

وضفہ ۱۔ پیر پول یا جلی مانتہ میں ایک یہ شکستہ ہے ۲۔

وضفہ ۳۔ پیر یا لگی لگاتے ہوئے بھیکرو دیو تیر تہ سے ایک ایک انجی ات دیوتاؤں کا نام لیکر اور تر بنیام کمکر دینا چاہی موافق تحریر ہے اس کے

۱۰۱ م بر کس

۱۰۲ م بندہ کی ترتیب

۱۰۳ م اور کس ترتیب

ॐ भद्रं कुरु सर्वान् ॥ ॐ भद्रं कुरु सर्वान् ॥ ॐ भद्रं कुरु सर्वान् ॥ ॐ भद्रं कुरु सर्वान् ॥

دفعہ ۵ پہر ۵ مرتبہ کہہ کر دوا بخانی دے ترجمہ

ॐ सर्वे भूयः सर्वे ॥ ॐ सर्वे भूयः सर्वे ॥ ॐ सर्वे भूयः सर्वे ॥ ॐ सर्वे भूयः सर्वे ॥

ترتیباً ۵ مرتبہ کہہ کر دوا بخانی دے ترجمہ

ॐ मरीच्यायः सर्वे नमः ॥ ॐ मरीच्यायः सर्वे नमः ॥ ॐ मरीच्यायः सर्वे नमः ॥ ॐ मरीच्यायः सर्वे नमः ॥

دفعہ ۵ پہر ۵ مرتبہ کہہ کر دوا بخانی دے اور اگر بچہ لڑکا والے کو کہہ دیتے ہوں تو دوا بخانی دے ترجمہ

ॐ सनकादयः सप्तमन्त्रास्तु यन्मा ॥ ॐ सनकादयः सप्तमन्त्रास्तु यन्मा ॥ ॐ सनकादयः सप्तमन्त्रास्तु यन्मा ॥ ॐ सनकादयः सप्तमन्त्रास्तु यन्मा ॥

دفعہ ۶ پہر ۶ مرتبہ کہہ کر دوا بخانی دے اور اگر بچہ لڑکا والے کو کہہ دیتے ہوں تو دوا بخانی دے ترجمہ

ॐ अमृतं वाचादयः सप्तमन्त्रास्तु यन्मा ॥ ॐ अमृतं वाचादयः सप्तमन्त्रास्तु यन्मा ॥ ॐ अमृतं वाचादयः सप्तमन्त्रास्तु यन्मा ॥ ॐ अमृतं वाचादयः सप्तमन्त्रास्तु यन्मा ॥

دفعہ ۷ پہر ۷ مرتبہ کہہ کر دوا بخانی دے اور اگر بچہ لڑکا والے کو کہہ دیتے ہوں تو دوا بخانی دے ترجمہ

यमाय धमराजाय मृत्युवचानकाय च ॥ वेवस्वताय कालाय स्वर्गमुत्तराय ॥
यं च औदस्वराय दद्याय नीलाय परमेष्ठिने दकोदराय चित्राय चित्र
गुह्याय वेन्मः ॥ चतुर्दशयमास्तृप्यताम ॥
ॐ उरुवहानो रसत द्यत प्रयः कोलात्नपारश्रुतस्वधास्थताप
यत मे पिबन्तु ॥ ७ ॥
अमुकगोत्रात्मन् पिता अमुकनामा तृप्यतामिदं जल तस्मै स्व
धा ३ अमुकगोत्रात्मन् पिता मह अमुकनामा तृप्यतामिदं जलं
तस्मै स्वधा ३ अमुकगोत्रात्मन् पिता मह अमुकनामा तृप्यतामिदं
जलं तस्मै स्वधा ३

अमुक गोत्रास्मन्माता अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३
अमुक गोत्रास्मन्पितामही अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्व
धा ३ अमुक गोत्रास्मन्पुत्रितामही अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं
तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मन्पुत्रितामह अमुक नामा तृप्यतामिदं
जलं तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मन्पुत्रितामह अमुक नामा तृप्यता
मिदं जलं तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मददुष्टमातामह अमुक
नामा तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मन्पितामही
अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मन्पुत्रिता
मही अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३

अधुक् बोवा स्मददइ प्रमाता नही अधुकी देवी तृणतामिदं जल तस्ये स्वाध

3

1

میں نے

一

بسم الله الرحمن الرحيم

三

52

1

10

देवताभ्यः । पटुभ्यश्च न हायो । न भयं च तमः । सुहायै स्वभायै । निजमेव नमो नमः ।

10

नमः
शुक्वादिभिर्यजानां शुक्वाणां श्रुतिनाः तद्वत्पुनरित्याह

संख्या १८५३ नांकास

یہ ہفتہ سب تک ملے گی اور پھر اجلی اور رمدی

यवान्धवाऽवान्धवांवापुंन्यजन्मनिजन्मनि तत्तुष्टुभवेत्तायाति॥

नमोवः पतरो रसाय नमोवः पतरो

॥ वायु नवावः । पृथग्वायु नवावः । पृथग्वायु नवावः । पृथग्वायु नवावः ।

ॐ विष्णुभ्यामृतभ्या नमः ॐ उषसे नमः ॐ भूतानां पतये नमः ॐ
यक्ष्मणां नमः देवानां नमः पशूनां नमः सिद्धिं सदा शीलं दत्तं नमः
प्रेताः पिशाचा स्तरवः सुमस्ता ये चान्तिमिच्छन्ति मया दत्तं नमः पिपीलिकः
कीटपतङ्गकाया वृक्षसिन्धुः कर्मनिवन्धवद्भिः प्रयातुते तद्विभया न्नं न
भ्या विस्तृष्टं सुखिनां भवन्तु

ॐ देवताभ्यः पितृभ्यश्च महाद्यो मिभ्यस्त्वं च नमः सदा यैस्त्वधये निजमिभक्तो हि
शुभान् च पतितानां च स्वपद्मां पापरो गिरा न् वायसानां कर्मिणा च्च शर्नके
निर्वपेद्भुवि ? देवयज्ञविधिः

ॐ भूरा नये स्वाहा ॐ भुवो वायवे स्वाहा ॐ स्वर्गादित्रयाय स्वाहा

۱۰۰

سکالہد بخاری شی لے کر کور ہو بنی السلسا ہو لرا و سید و دیہ کے اور یہ قسم یہ کھڑو کو اور اگر اس قسم نہ ہے تو فلاں کو فلاں دے۔

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

पञ्च यज्ञविधिमुपासनं

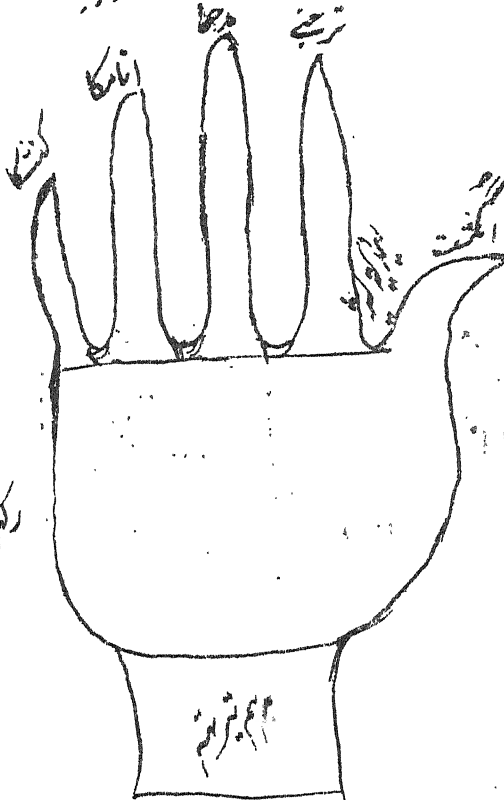
सोमीति रियं पावनीय देवदत्तज्योतिर्विदस्य अस्मिन्निज सध्यास्तु सभानि यथाधरशभण

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

दुःखमादशात् ॥ ५ ॥
दुःपरिहृतकहेयात्तान्सारस्वनचरोसीवात् ॥ ६ ॥

۱۲۹۱

دلو تیرتیم



رکبه تیرتیم

